تبصرۂ کُتب

خلافت و جمہوریت از مولانا عبدالرحمٰن کیلانی - قیمت مجلد-/۳۶ روپے
ملنے کا پتہ: مجلس التحقیق الاسلامی ۹۹/جے ماڈل ٹاؤن لاہور - کتابی سائز کے ۲۸۸ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب جس کی طباعت و تجلید میں خاصا اہتمام کیا گیا مولانا عبدالرحمٰن کیلانی کی کاوش کا نتیجہ ہے اس کا موضوع نام سے ظاہر ہے - آجکل حکومت و سلطنت کے معاملہ میں جو ابحاث چل رہی ہیں - ان کے پیشِ نظر یہ کتاب کافی کارآمد ہے ضروری نہیں کہ ہر شخص مصنف محترم کے نتائج فکر سے اتفاق کرے لیکن انہوں نے قرآن و سنت اور بنیادی تاریخی ماخذوں سے جس طرح یہ کتاب مرتب کی ہے، اس پر انہیں داد ضرور دی جائے گی اور یہ کہا جائے گا کہ انہوں نے اہل فکر کے لئے ایک راستہ تجویز کر دیا ہے جس پر چل کر اور مزید کاوشیں کر کے اُمّتِ مسلمہ صحیح موڑ پر پہنچ سکتی ہے -

ہمارے یہاں بدقسمتی سے شروع دن سے نظریاتی بحثیں چھیڑ کر مسائل کو الجھانے کی کوشش کی گئی ہے، موصوف نے اسی پس منظر میں یہ اقدام کیا اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے تحقیق و کاوش کے سلسلہ میں انسانی بساط کے مطابق بھرپور سعی کی، خوبی یہ ہے کہ انہوں نے اصولی ابحاث پر انحصار کیا ہے اور اس سلسلہ میں بخاری و مسلم جیسی صحیح ترین کُتب احادیث پر زیادہ مدار رکھا ہے - کتاب میں ایک تو مقدمہ ہے جس میں امت مسلمہ کو اس کے حقیقی مقام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے تو حصہ اول حضرات خلفائے راشدین رسیدنا ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی اور علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہم، کے انتخاب پر تفصیلی گفتگو کی ہے جو امت مسلمہ کے لئے معیاری دور ہے - حصہ دوم میں خلافت عادلہ کے اہم رکن مشورہ اور اس کے متعلقات پر تفصیلی بحث ہے اور اس ضمن میں انہوں نے دورِ نبوی اور خلافتِ راشدہ کی بعض مجلس شوریٰ کی کارروائیوں کو بھی نقل کیا ہے - تیسرا حصہ خلافت و جمہوریت کے تقابلی مطالعہ پر مشتمل ہے جسمیں بعض ابحاث بڑی دقیق ہیں اور موجودہ دور کے جمہوری سسٹم اور اس کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے - اُمید ہے کہ اس کتاب کا دلچسپی سے مطالعہ

© rasailojaraid.com